8198 ـ عورتوں کے لیے قبروں کی زیارت کا حکم

سوال

میری خالہ کے والد (میرے نانا) فوت ہو چکے ہیں، میری خالہ نے ایک بار قبر کی زیارت کی اور دوبارہ پھر زیارت کرنا چاہتی ہیں، میں نے حدیث سنی ہے جس کا معنی ہے کہ عورت کے لیے قبروں کی زیارت کرنی حرام ہے.
کیا یہ حدیث صحیح ہے، اور اگر صحیح ہے تو اسے گناہ ہوا ہے جس سے کفارہ واجب ہوتا ہو ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مذکورہ حدیث کی بنا پر صحیح تو یہی ہے کہ عورتوں کے لیے قبروں کی زیارت کرنا جائز نہیں، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت کی، لھذا عورتوں پر واجب ہے کہ وہ قبروں کی زیارت کرنا چھوڑ دیں، اور جس عورت نے جہالت اور لاعلمی میں قبر کی زیارت کی لی تو اس پر کوئی حرج نہیں، اب اسے چاہیے کہ وہ آئندہ ایسا نہ کرے، اور اگر اس نے ایسا کیا تو اسے توبہ و استغفار کرنا ہو گی، اور توبہ پہلےگناہ ختم کردیتی ہے.

لھذا قبروں کی زیارت مردوں کے ساتھ خاص ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" قبروں کی زیارت کیا کرو، کیونکہ یہ تمہیں آخرت یاد دلاتی ہے"

شروع اسلام میں مردوں اور عورتوں کے لیے قبروں کی زیارت کرنا ممنوع تھی، کیونکہ مسلمان ابھی نئے نئے مسلمان ہوئے تھے اور وہ جاہلیت میں فوت شدگان کی عبادت کیا کرتے تھے، اور ان کے ساتھ متعلق تھے تو شر کے سد ذریعہ اور شرکیہ مادہ کو ختم کرنے کے لیے قبروں کی زیارت کرنا ممنوع قرار دے دیا گیا، اور جب اسلام نے استقرار حاصل کر لیا اور مسلمانوں نے شریعت اسلامیہ کو سمجھ لیا تو اللہ تعالی نے ان کے لیے قبروں کی زیارت مشروع کردی، کیونکہ زیارت کرنے میں عبرت و نصیحت اور موت اور آخرت کی یاد آتی ہے، اور فوت شدگان کے لیے دعائے استغفار اور ان کے لیے رحم کی دعا کی جاتی ہے.

پھر اللہ سبحانہ وتعالی نے عورتوں کو زیارت کرنے سے منع کر دیا، علماء کرام کا صحیح قول یہی ہے، کیونکہ مرد فتنے میں پڑجاتے ہیں، اور ہو سکتا ہے وہ خود بھی فتنے میں پڑ جائیں، اور اس لیے انہیں زیارت سے منع کیا گیا

ہے کہ ان میں صبر و تحمل بہت کم ہوتا ہے، اور وہ بہت زیادہ جزع فزع کرتی ہیں، تو اللہ تعالی نے ان پر رحمت اور احسان کرتے ہوئے ان پر قبروں کی زیارت حرام کردی.

اور پھر اس میں مردوں کے لیے بھی احسان ہے، کیونکہ قبر کے پاس سب کا جمع ہونے سے ہو سکتا ہے فتنہ کا باعث بنے، تو یہ اللہ تعالی کی رحمت ہے کہ انہیں قبروں کی زیارت سے منع کر دیا گیا.

لیکن نماز جنازہ ادا کرنے میں کوئی حرج نہیں، لھذا عورتیں نماز جنازہ ادا کر سکتی ہیں، صرف انہیں قبروں کی زیارت کرنے سے منع کیا گیا، لھذا ممانعت پر دلالت کرنے والی احادیث کی بنا پر علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق عورت کے لیے قبر کی زیارت کرنا جائز نہیں، اور اس پرکوئی کفارہ نہیں بلکہ وہ صرف توبہ کرے.